پھر خطاطی کے کمالات سے صفحات کی تزئین! ـــ " ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند"۔
بعض صفحات پہ کتابت جلی، بعض پر خفی۔ بعض جگہ الفاظ اُڑ گئے ہیں۔ علاوہ ازیں ایڈیٹری
پر خطاطی غالب ہے۔ رسالہ مرتب کرنا ایک خاص فن ہے اور خطاطی اس سے بھی بڑا۔
رسائل و اخبارات کی "وبائی" حد تک کثرت، کاغذ و طباعت کے ہر شعبے میں شدید گرانی۔
اشتہارات کا توڑا، لوگوں کے لیے بیک وقت دس دس چیزیں ماہانہ خریدنا مشکل۔ ایک
والے بھی کم ہی ملتے ہیں۔ نتیجہ یہ کہ زیادہ تر پرچہ تحفۃً دینا پڑتا ہے۔ اور پھر ایک دن
طالبوں کو یہ جواب دینا پڑتا ہے کہ بابا معاف کرو! ـــ یہ مسئلہ بھی غور طلب ہے کہ
کون کس کو معاف کرے۔

بہرحال ہم دل، جان، دماغ اور آنکھوں سے اس ہدیۂ رنگا رنگ کو بصد فکر یہ قبول
کرتے ہیں۔ خدا کرے ہزار دو ہزار آدمی اسے خریدیں۔ زیادہ خریدیں گے تو خسارہ بڑھ
جائے گا۔

ندا ء المرأۃ نگران عائشہ صفدر۔ مدیرہ اُمِ زبیر (و دیگر اخوات)۔ بہ اہتمام شعبۂ نشر و
اشاعت جماعتِ اسلامی (حلقۂ خواتین) کراچی۔ پتہ: ۹۸ - کے ایم سی ہاؤسنگ سوسائٹی
بلاک ۸/ا کراچی ۱۶ ۸ رسی۔ قیمت و چندہ نامعلوم۔

اس وقت اسلامی تحریک سے متعلق خواتین و طالبات کے متعدد رسالے نکل رہے ہیں۔
بہتر تو یہ تھا کہ ان میں دو کو خاص کر کے ساری مساعی ان پر مرتکز کر دی جائیں، کیونکہ رسالوں
کی کثرت اشاعت نے بڑا سنگین مقابلہ پیدا کر دیا ہے۔

دراصل یہ شمارہ (اشاعت ۴+۵+۶) کارکردگی رپورٹ پر مشتمل ہے۔ علاوہ ازیں
درسِ قرآن، درسِ حدیث، حالاتِ حاضرہ، بیاد سیدی، دخترِ اسلام، گھر ہونے تک
جیسے مضامین جاذبِ توجہ ہیں۔ مجھے خواتین اور طالبات کی ان مساعی سے بڑی مسرت ہوتی
ہے کہ خدا کا کتنا کرم ہے کہ مغرب کی "خاتون بگاڑ" تحریک کی آلہ کار بننے والی خواتین کے
مقابلے پہ اللہ کی بندیوں کا محاذ مضبوط تر ہو رہا ہے۔